قومی احتساب بیورو اسلام آباد

قومی احتساب بیورو کے ایگزیکٹو بورڈ کا اجلاس

اسلام آباد(28 مارچ 2018) :قومی احتساب بیورو کے ایگزیکٹو بورڈ کا اجلاس قومی احتساب بیورو کے چیئرمین جناب جسٹس جاوید اقبال کی زیر صدارت نیب ہیڈ کوارٹرز اسلام آباد میں منعقد ہوا۔جس میں مندرجہ ذیل فیصلے کیے گئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1 نیب کے ایگزیکٹو بورڈ اجلاس نے عظیم اقبال صدیقی سابق مینجنگ ڈائریکٹر ایس ایس جی سی ایل، شاہد عزیز صدیقی سابق چیئرمین فنانس کمیٹی ،ملک عثمان حسن جنرل مینیجر فنانس اور دیگر کے خلاف بدعنوانی کا ریفرنس دائر کرنے کی منظوری دی۔ملزمان پر اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے میسرز پروگیس پرائیویٹ لیمیٹیڈ کو پیپرا رولز کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اور اس کی مالی اورفنی صلاحیتوں کا جائزہ لیےبغیر خدمات حاصل کرنے کا الزام ہے۔جس سے قومی خزانے کو1.174 ارب روپے کا نقصان پہنچا۔

2 نیب ایگزیکٹو بورڈ اجلاس نے پیر صبغت اللہ شاہ راشدی اور بورڈ آف ریونیو کورنگی کراچی کے افسران/اہلکاران کے خلاف انکوائری کی منظوری دی۔ملزمان پر اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے غیر قانونی طور پر سرکاری پلاٹ پرائیویٹ شخص کو الاٹ کرنے کے علاوہ غیر قانونی طور پر ڈیفنس ویو سوسائٹی کراچی کی اراضی الاٹ کرنے اور غیر قانونی تعمیرات کا الزام ہے۔جس سے قومی خزانے کو 212 ملین روپے کا نقصان پہنچا۔

3 ایگزیکٹو بورڈ اجلاس نے بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) اسد منیر سابق ممبر اسٹیٹ سی ڈی اے،خالد محمود مرزا سابق ڈائریکٹر اسٹیٹ سی ڈی اے ،ضیاء الرحمٰن طور سابق ڈپٹی فنانشل ایڈوائزر سی ڈی اے اور دیگر کے خلاف انویسٹی گیشن کی منظوری دی۔ملزمان پر اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے پلاٹ نمبر 20 سیکٹر F-11/1 اسلام آباد کی بحالی کا الزام ہے۔جس سے قومی خزانے کو کروڑوں روپے کا نقصان پہنچا۔

4 نیب کے ایگزیکٹو بورڈ اجلاس نے عبدالقدیر بھٹی سابق اے آئی جی بلوچستان کے خلاف انکوائری کی منظوری دی ۔ملزم پر آمدن سے زائد اثاثے بنانے کا الزام ہے۔

5 نیب ایگزیکٹو بورڈ اجلاس نے لوکل گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ حکومت سندھ کے خلاف انویسٹی گیشن کی منظوری دی۔ملزمان پر 12810 لوگوں کو گریڈ ایک سے گریڈ پندرہ تک غیر قانونی طور پر لوکل گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ حکومت سندھ میں بھرتی کرنے کا الزام ہے۔جس سے قومی خزانے کو بھاری نقصان پہنچا۔

6 ایگزیکٹو بورڈ اجلاس نے سی اینڈ ڈبلیو ڈیپارٹمنٹ خیبر پختونخواہ کے افسران/اہلکاران، میسرز میکا ٹیک پرائیویٹ لمیٹڈ اور دیگر کے خلاف انکوائری کی منظوری دی۔ملزمان پر میسرز میکا ٹیک پرائیویٹ لمیٹڈ کو قواعد کے برخلاف ٹھیکہ دینے اور بدعنوانی اور لیڈی ریڈنگ ہسپتال پشاور کو غیر معیاری اے سی فراہم کرنے کا الزام ہے۔جس سے قومی خزانے کو 2435.906 ملین روپے کا نقصان پہنچا۔

7 ایگزیکٹو بورڈ اجلاس نے عبدالولی خان یونیورسٹی مردان کے افسران/اہلکاران کے خلاف انویسٹی گیشن کی منظوری دی۔ملزمان پر اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے یونیورسٹی کے تعمیراتی فنڈز میں خرد برد کا الزام ہے۔جس سے قومی خزانے کو 4 ارب روپے کا نقصان پہنچا۔

8 ایگزیکٹو بورڈ اجلاس نے رحمت اللہ بلوچ چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو، کیسکو کے افسران/اہلکاران اور میسرز الناصر اگریکلچر فاؤنڈری ورکس اور دیگر کے خلاف انکوائری کی منظوری دی۔ملزمان پر بجلی چوری کرنے کا الزام ہے۔جس سے قومی خزانے کو 29.612 ملین روپے کا نقصان پہنچا۔

9 ایگزیکٹو بورڈ اجلاس نے اکبر شاہ راشدی چیف انجینئر/پراجیکٹ ڈائریکٹر فارن ایڈ ورکس اینڈ سروس ڈیپارٹمنٹ حیدر آباد اور دیگر کے خلاف انکوائری کی منظوری دی۔ملزمان پر فنڈز میں خرد برد کا الزام ہے۔

10 ایگزیکٹو بورڈ اجلاس نے بیئٹرس کامران، سابق پرنسپل پاکستان انٹرنیشنل سکول جدہ اور دیگر کے خلاف انکوائری الیکشن کمیشن آف پاکستان کو متعلقہ قوانین کے تحت منطقی انجام تک پہنچانے کیلئے بھیجنے کا فیصلہ کیا۔

11 ایگزیکٹو بورڈ نے خادم حسین بھٹی سابق سی پی او گوجرانوالا کے خلاف انکوائری کو انسپکٹر جنرل پنجاب پولیس کو متعلقہ قوانین کے تحت منطقی انجام تک پہنچانے کیلئے بھیجنے کا فیصلہ کیا۔

12 نیب کے ایگزیکٹو بورڈ اجلاس نے میسرز زیفائر ٹیکسٹائل لمیٹڈ لاہور کے خلاف انکوائری، ہمایوں نصیر شیخ کے خلاف انکوائری، احسن ہمایوں شیخ کے خلاف انکوائری، پورٹ قاسم اتھارٹی، وزارت صنعت، ایس ایس جی سی ایل کے افسران/اہلکاران کے خلاف انکوائری اور میر علی مردان خان ڈومکی سابق ڈسٹرکٹ ناظم ضلع سبی بلوچستان کے خلاف انکوائری جبکہ احمد ہمایوں شیخ کے خلاف انویسٹی گیشن بند کرنے کی منظوری دی۔

چیئرمین نیب جسٹس جاوید اقبال نے کہا کہ بدعنوانی ایک کینسر ہے جس کا تدارک انتہائی ضروری ہے۔نیب کے افسران بدعنوانی کے خاتمے کیلئے اپنی بہترین صلاحیتوں کا استعمال کرتے ہوئے کرپشن فری پاکستان کے لیے بھرپور کاوشیں کریں۔انہوں نے کہا کہ تمام شکایات کی جانچ پڑتال، انکوائریاں اور انویسٹی گیشنز کو قانون، میرٹ، شفافیت اور ٹھوس شواہد کی بنیاد پر مقررہ وقت کے اندر منطقی انجام تک پہنچایا جائے۔انہوں نے کہا کہ نیب ''احتساب سب کے لیے'' کی پالیسی پر سختی سے عمل پیرا ہے۔نیب کی پہلی اور آخری وابستگی پاکستان اور پاکستان کی عوام سے ہے۔